	وہی تسعۃ اسماء	
	اور وہی نو اسم ہیں	

واو عاطفہ ہی مبتدا تسعۃ ممیز مضاف اسماء تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف ساتھ تمیز مضاف الیہ کے مالکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

	من وما واىّ ومتى وايما وانّى ومهما وحيثما واذما	
	اوّل من دوم ما سوم ای چہارم متی پنجم ایما ششم انّی ہفتم مہما ہشتم حیثما نہم اذما	

من معطوف علیہ واو عاطفہ ما معطوف واو عاطفہ ایّ معطوف واو عاطفہ متی معطوف واو عاطفہ ایما معطوف واو عاطفہ انّی معطوف واو عاطفہ مہما معطوف واو عاطفہ حیثما معطوف واو عاطفہ اذما معطوف معطوف علیہ حسب حرف عطف کے ساتھ آٹھوں معطوف کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

	فمن وہو لا یستعمل الا فی ذوی العقول	
	پس من وہو نہیں استعمال کیا جاتا ہے مگر بیچ ذوی العقول کے	

فا حرف واسطے تفسیر کے من مبتدا واو زائدہ خواہ حالیہ یا اعتراضیہ ہو مبتدا لا حرف نافیہ یستعمل فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کی پوشیدہ الا حرف استثنا کا فی جار ذوی مضاف عقول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

	نحو من یکرمنی اکرمہ ای ان یکرمنی زید اکرمہ وان یکرمنی عمرو اکرمہ	

مثل من یکرمنی کے جو شخص کہ بزرگی کریگا میری میں بزرگی کرونگا اوسکی یعنی اگر بزرگی کریگا میری زید بزرگی کرونگا میں بہ کی اور جو بزرگی کریگا میری عمرو بزرگی

نحو مضاف من مبتدا جازمہ چاہتا ہے شرط وجزا کو یکرم فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف من کے پوشیدہ نون وقایہ کا ی ضمیر متکلم کی مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اکرم فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ۔ ہ ضمیر مفعول بہ کی فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا یکرم فعل مضارع نون وقایہ کا یا ضمیر متکلم کی مفعول بہ زید فاعل موخر فعل ساتھ فاعل موخر اور مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی

اکرم فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ۔ ہ ضمیر مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ان حرف شرط یکرم فعل مضارع نون وقایہ کا یائے متکلم کی مفعول بہ عمرو فاعل فعل ساتھ فاعل موخر او مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اکرم فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف ان کے پوشیدہ ہ ضمیر مفعول بہ فعل ساتھ فاعل ومفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح سابق ◆

وما ہو لا یستعمل الا فی غیر ذوی العقول غالبًا

اور ما نہیں استعمال کیا جاتا ہے مگر بیچ غیر ذوی العقول کے اکثر

واو عاطفہ ما مبتدا واو عاطفہ ہو مبتدا لا نافیہ یستعمل فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ الا حرف استثنیٰ کا فی جار غیر مجرور مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف ذوی مضاف عقول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا غالبًا مفعول مطلق فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول مطلق اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا ما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

نحو ما تشتر اشتری ان تشتر الفرس اشتر الفرس ان تشتر الثوب اشتر الثوب

مثال جیسا کہ جو چیز خریدیگا تو خرید کرونگا میں یعنی اگر خریدیگا تو گھوڑا خریدونگا میں بھی گھوڑا اگر کپڑا لیگا تو کپڑا خریدونگا میں بھی کپڑا

نحو مضاف ما جازمہ مبتدا جا بتا ہے شرط وجزا کو مفعول بہ مقدم تشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ۔ فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فرس مفعول فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فرس مفعول بہ فعل ساتھ فاعل و مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو حرف عطف کا ان حرف شرط کا تشتر فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ ثوب مفعول بہ فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی

انت فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ ثوب مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مزبور

ومتی وہو للزمان

اور متی ثابت ہے واسطے زمانہ کے

واو عاطفہ متی مبتدا او عاطفہ ہو مبتدا لام جار زمان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا متی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا:

مثل متی تذہب اذہب ای ان تذہب الیوم اذہب الیوم وان تذہب غدًا اذہب غدًا

مانند اس مثال کے کہ جس وقت جائیگا تو جاؤنگا میں یعنی اگر جائیگا تو آج جاؤنگا میں آج اور اگر جائیگا تو کل تو جاؤں گا میں کل

مثل مضاف متی جازمہ مفعول فیہ مقدم تذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط کی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ ان حرف شرط کا تذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ غدًا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل غدًا مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح صدر

وانما وہو للمکان

اور انما وہی ثابت ہے واسطے مکان کے

واو حرف عطف کا اینما ذو الحال واو حالیہ ہو مبتدا لام جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ہوا ذو الحال اینما کا ذو الحال حال سے ملکر جملہ حالیہ معطوفہ ہوا +

مثل اینما تمش امش ای ان تمش الی المسجد امش الی المسجد وان تمش الی السوق امش الی السوق

جہاں تو چلے گا میں چلوں گا یعنی اگر تو جائیگا طرف مسجد کے تو جاؤنگا میں طرف مسجد کو اور اگر جائیگا تو طرف بازار کے جاؤنگا میں طرف بازار کے

مثل مضاف اینما مفعول فیہ مقدم تمش فعل مضارع او سمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تمش فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل الی جار مسجد مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل الی جار مسجد مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ان حرف شرط کا تمش فعل مضارع او سمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ الی جار سوق مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی امش فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل الی جار سوق مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

وانی وہو ایضا للمکان

اور وہی انی ثابت ہے واسطے مکان کے

واو عاطفہ انی معطوف علیہ واو حرف عطف کا ہو معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف اپنے کے ملکر مبتدا ہوا ایضا مفعول مطلق کہ فعل آض کا مقدر ہے او ضمیر فاعل کی اسمیں پوشیدہ کہ راجع ہے طرف ان کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول ان کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر تبادیل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی لام جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر مع

متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل أنّى تكن أكن أي إن تكن في البلدة أكن في البلدة وإن تكن في البادية أكن في البادية

مثل اسکی کہ جس جگہ تم رہو گے تو رہونگا میں یعنی اگر رہیگا تو شہر میں رہونگا میں شہر میں اور رہوگا تو جنگل میں رہونگا میں جنگل میں +

مثل مضاف أنّى مفعول فیہ مقدم تکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی أکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا أي حرف تفسیر کا إن حرف شرط کا تکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل في جار بلدة مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی أکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل في جار بلدة مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل او مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ إن حرف شرط کا تکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل في جار بادیة مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل او مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی أکن فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل في جار بادیة مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل او مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا

باقی بدستور سابق

وَمَهْمَا وَهُوَ لِلزَّمَانِ

اور مہما ثابت ہے واسطے زمانہ کے

واو عاطفہ مہما مبتدا واو عاطفہ ہو مبتدا لام جار زمان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا مہما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل مهما تذهب أذهب اليوم وإن تذهب غداً أذهب غداً

مثل اس مثال کے کہ جائے گا تو جس وقت جاؤنگا میں اسے اگر جائیگا تو آج جاؤنگا میں آج اور اگر جاؤگا تو کل جاؤنگا میں کل

مثل مضاف مہما مفعول فیہ مقدم تذہب فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ فاعل

اور مفعول فیہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تذہب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل یوم مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ان حرف شرط کا تذہب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل غداً مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل و مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اذہب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل غداً مفعول فیہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق ۔

وحیثما وہو للمکان

اور حیثما اور وہی ثابت ہے واسطے مکان کے

واو عاطفہ حیثما مبتدا واو عاطفہ ہو مبتدا لام جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا حیثما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل حیثما تقعد اقعد ای ان تقعد فی القریۃ اقعد فی القریۃ وان تقعد فی البلدۃ اقعد فی البلدۃ

مثل اس مثال کے کہ جس مقام پر بیٹھیگا تو بیٹھونگا میں اگر بیٹھیگا تو قریہ میں بیٹھونگا میں قریہ میں اور جو بیٹھیگا تو شہر میں بیٹھونگا میں شہر میں

مثل مضاف حیثما مفعول فیہ مقدم تقعد فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اقعد فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تقعد فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار قریۃ مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اقعد فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فی جار قریۃ مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا۔ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ان حرف شرط کا تقعد فعل مضارع اوس میں ضمیر

واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار بلدۃ مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اقعد فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فی جار بلدۃ مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور

واذما وهو يستعمل في غير ذوي العقول

اور اذما وہی استعمال کیا جاتا ہے بیچ غیر ذوالعقول کے

واو عاطفہ اذما مبتدا اور واو عاطفہ ہو مبتدا یستعمل فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ فی جار غیر مجرور مضاف ذوی مضاف الیہ مضاف عقول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا اذما کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ؛

مثل اذما تفعل افعل اي ان تفعل الخياطة افعل الخياطة وان تفعل الزراعة افعل الزراعة

مثل اسکے جو چیز کریگا تو کرونگا میں یعنی اگر کریگا تو درزی گری کرونگا میں خیاطی اور اگر کریگا تو کھیتی کرونگا میں کھیتی ؛

مثل مضاف اذما مبتدا تفعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی افعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ان حرف شرط کا تفعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل خیاطۃ مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی افعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل خیاطۃ مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ان حرف شرط کا تفعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل زراعۃ مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی افعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل زراعۃ مفعول بہ فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ

معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

وان کان الفعل الثانی مضارعاً ودون الاول فالوجہان فی المضارع

اور اگر ہو فعل دوسرا مضارع سوای پہلے کے پس دو وجہ رکھتا ہے بیچ مضارع کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا کان فعل ناقص سے فعل موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر اسم کان کا مضارعاً خبر دون مضاف اول مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا کان ساتھ اسم اور خبر و مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی فا حرف جزا کا وجہان مبتدا فی جار مضارع مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا استقر کا استقر مع متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا ×

الجزم والرفع

پہلی وجہ جزم ہے اور دوسری رفع

جزم معطوف علیہ واو عاطفہ رفع معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا +

مثل اذا ماکتبت اکتب

مانند اسکے جسوقت لکھے گا تو لکھونگا میں

مثل مضاف اذا ما حرف شرط کا کتبت فعل ماضی او سمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی اکتب فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

النوع الثامن اسماء تنصب الاسماء النکرات علی التمیز

قسم آٹھویں اسم ہیں ایسے اسم کہ نصب کرتے ہیں اسم نکرہ کو بنا بر تمیز کے

النوع موصوف ثامن صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تنصب فعل مضارع اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف اسماء کے پوشیدہ اسماء موصوف نکرات صفت موصوف صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا علی جار تمیز مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل او مفعول بہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ خبریہ ہوا +

	وہی اربعۃ اسماءٍ	
	اور وہی چار اسم ہیں	

واو عاطفہ ہی مبتدا اربعۃ ممیز مضاف اسماء تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف ساتھ تمیز مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

الاول لفظ عشر وعشرون او ثلثون او اربعون او خمسون او ستون او سبعون او ثمانون او تسعون

	پہلا لفظ عشر یعنی دس کا یا بیس کا یا تیس کا یا چالیس کا یا پچاس کا یا ساٹھ کا یا اسی کا یا نوے کا۔

اول مبتدا لفظ مضاف عشر معطوف علیہ واو عاطفہ عشرون معطوف او عاطفہ ثلثون معطوف او عاطفہ اربعون معطوف او عاطفہ خمسون معطوف او عاطفہ ستون معطوف او عاطفہ سبعون معطوف او عاطفہ ثمانون معطوف او عاطفہ تسعون معطوف معطوف علیہ ساتھ آٹھوں معطوف اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا لفظ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا اول کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اذا رکب مع احد او اثنین او ثلث او اربع او خمس او ست او سبع او ثمان او تسع

جس وقت کہ ترکیب دیئے جائیں یہی اسماء ساتھ لفظ ایک کے یا دو کے یا تین کے یا چار کے یا پانچ کے یا چھ کے یا سات کے یا آٹھ کے یا نو کے

اذا مضاف رکب فعل ماضی مجہول و ہمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ مع مضاف احد معطوف علیہ او عاطفہ اثنین معطوف او عاطفہ ثلث معطوف او عاطفہ اربع معطوف او عاطفہ خمس معطوف او عاطفہ ست معطوف او عاطفہ سبع معطوف او عاطفہ ثمان معطوف او عاطفہ تسع معطوف معطوف علیہ ساتھ کل معطوفوں اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا رکب کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا اذا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف ہذا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

فان کان الممیز مذکرا فطریق الترکیب فی لفظ احد واثنان مع عشر ان تقول احد عشر رجلا

	واثنا عشر رجلا بتذکیر الجزئین	

پس اگر ہو تمیز مذکر پس طریقہ ترکیب کا بیچ لفظ ایک اور دو کے ہمراہ عشر کے یہ کہ تو کہے احد عشر رجلا اور اثنا عشر رجلا ساتھ مذکر ہونے دونوں جزوں کے

فا حرف تفسیر کان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ممیز اسم کان کا مذکرا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فا حرف جزا کا طریق مضاف ترکیب مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا فی جار لفظ مجرور مضاف

احد معطوف علیہ واو عاطفہ اثنا معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ترکیب مقدر کا مع مضاف عشر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب کا ترکیب مصدر ساتھ متعلق اور مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا ان ناصبہ تقول فعل مضارع او میں ضمیر مخاطب کی فاعل احد عشر مرکب بنائی ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنا عشر ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا باجار تذکیر مصدر متعدی مجرور مضاف جزئین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے

ملکر جملہ شرطیہ ہوا

وان کان مؤنثا فتقول احدی عشرة امرأة واثنا عشر امرأة بتانیث الجزئین

اور اگر ہو تمیز مؤنث پس کہے تو گیارہ ہیں از روے عورت کے ساتھ تانیث دونو جزوں کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے او میں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف تمیز کے مؤنثا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی فا حرف جزا کا تقول فعل مضارع او میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل احدی عشر ممیز مرکب بنائی امرأة تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنا عشر ممیز امرأة تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا باجار تانیث مجرور مضاف جزئین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی

شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

وطریق ترکیب غیرہا الی تسع من عشران تقول فی مذکر ثلثة عشر رجلا واربعة عشر رجلا واربعة عشر رجلا الی تسع عشر رجلا بتانیث الجزء الاول وتذکیر الجزء الثانی وفی المؤنث ثلث عشرة امرأة واربع عشرة امرأة الی تسع عشرة امرأة بتذکیر الجزء الاول وتانیث

الجزء الثانی

اور طریق ملانے کی بیچ گنتیوں ان دونوں کے یعنے سوا ایک و دو کے یہ ہے کہ تو بیچ مذکر کے تیرہ میں از روئے مرد کے اور چودہ میں از روئے مرد کے انیس تک از روئے مرد کے بیچ ساتھ تانیث لانے جزو پہلے کے اور مذکر لانے جزو دوسرے کے اور بیچ مونث کے تیرہ میں از روئے عورت کے اور چودہ میں از روئے عورت کے انیس تک از روئے عورت کے ساتھ مذکر ہونے جز پہلے کے اور مونث ہونے جزو دوسرے کے

واو عاطفہ طریق مضاف ترکیب مصدر متعدی مضاف نحو مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر ذوالحال ہوا الی جار تسع مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا ترکیب کا مع مضاف عشر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر متعدی مضاف ساتھ مضاف الیہ و مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا آن ناصبہ تقول فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار مذکر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول فعل کا ثلثۃ عشر ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اربعۃ عشر ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر ذوالحال ہوا الی جار تسع عشر ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا با جار تانیث مجرور مضاف جزء موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تذکیر مضاف جزء موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا تذکیر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر کا مستقر ساتھ دونوں متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ و متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ فی جار مونث مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول فعل مقدر کا تقول فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ثلث عشرۃ ممیز امراۃ تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اربع عشرۃ ممیز امراۃ تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر ذوالحال ہوا الی جار تسع عشرۃ ممیز امراۃ تمیز ممیز تمیز سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر محذوف کا با جار تذکیر مجرور مضاف جزء موصوف اول صفت موصوف صفت سے

ملکر مضاف الیہ ہوا تذکیر مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ تانیث مضاف جز موصوف ثانی صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا تانیث مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دونو متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول ہوا فعل ساتھ فاعل اور مفعول ہوا اور متعلق ہوا اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا معطوف معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

واما طریق الترکیب فی الواحد والاثنین الی تسع مع عشرون واخواتہا الی تسعین علی سبیل العطف

اور لیکن راہ ملانے کی بیچ ایک کے اور دو کو نو تک ساتھ بیس کے اور بہنائی اوسکی نوے تک بیچ اوپر راہ عطف کے لینے واو درمیان میں ہو +

واو استینافیہ اما حرف شرط کا واسطے تفصیل کے طریق مضاف ترکیب مصدر مضاف الیہ فی جار واحد مجرور معطوف علیہ واو عاطفہ اثنین معطوف اذا دو مقدر ما موصولہ زاد فعل ماضی ہ ضمیر ذوالحال کی کہ راجع ہے طرف ما کے الی جار تسع مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا منتہیا کا منتہیا ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا فعل زاد کا فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر معطوف مقدر ہوا الواحد معطوف علیہ ساتھ اثنین معطوف و معطوف مقدر کے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ترکیب کا مع مضاف عشرین معطوف علیہ واو عاطفہ اخوات مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف عشرین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر ذوالحال ہوا الی جار تسعین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا منتہیا مقدر کا منتہیا ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا مع مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب کا ترکیب مصدر ساتھ متعلق اور مفعول فیہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا طریق مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا قائم مقام شرط کے علی جار سبیل مجرور مضاف عطف مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا قائم مقام جزا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا

فان کان الممیز مذکرا فتقول فی ترکیب الواحد والاثنین لا فی غیرہما احد وعشرون رجلا

واثنان وعشرون رجلاً بتذکیر الجزء الاول

پس اگر ہو ممیز مذکر پس کہے تو بیچ ترکیب ایک اور دو کے نہ بیچ عیان دونوں کے یعنے ایک اور دو کے اور اکیس ایک اور بیس میں از رو

مرد کے اور دو اور بیس میں از روے مرد کے ساتھ مذکر لانے جزء پہلے کے

فا حرف تفصیل کا ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ممیز اسم کان کا مذکر اخبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی فا حرف جزا کا تقول فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار ترکیب مجرور مضاف واحد معطوف علیہ واو عاطفہ اثنین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا ترکیب مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول فعل کا لا نافیہ فی جار غیر مجرور مضاف ہوا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول فعل کا احد وعشرون ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنان وعشرون ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا با جار تذکیر مجرور مضاف جزء موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر فعل کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا تقول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ مبنیہ ہوا

وان کان الممیز مؤنثا فتقول احدی وعشرون امرأة واثنان وعشرون امرأة بتانیث الجزء الاول

اور اگر ہو تمیز مؤنث پس کہے تو ایک اور بیس میں از روے عورت کے اور دو اور بیس میں از روے عورت کے ساتھ مؤنث لانے جزء پہلے کے

واو عاطفہ واسطے تفصیل کے ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ممیز اسم کان کا مؤنثا خبر کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی فا حرف جزا کا تقول فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل احدی وعشرون ممیز امرأة تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اثنان وعشرون ممیز امرأة تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر ذوالحال ہوا با جار تانیث مجرور مضاف جزء موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول فیہ ہوا تقول فعل ساتھ فاعل

اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ بینیہ ہوا +

وفی ترکیب غیر الواحد والاثنین الی تسع مع عشرون تقول فی الممیز المذکر ثلثۃ وعشرون رجلا واربعۃ وعشرون رجلا بتانیث الجزء الاول

اور بیچ ترکیب غیر واحد اور اثنین کے طرف تسع اور عشرون کے کہے تو بیچ تمیز مذکر کے تین اور بیس ہیں از روے مرد کے اور چار اور بیس ہیں از روے مرد کے ساتھ مونث لانے جزو پہلے کے

واو عاطفہ فی جار ترکیب مصدر متعدی مضاف غیر مضاف الیہ مضاف واحد معطوف علیہ واو عاطفہ
اثنین معطوف معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر
ذو الحال ہوا الی جار تسع مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے
ملکر حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال حال سے ملکر مضاف الیہ ہوا ترکیب مصدر مضاف کا مع مضاف عشرون
مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ترکیب مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور
مفعول فیہ کے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا تقول کا تقول فعل مضارع اس میں انت
ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فی جار ممیز مجرور موصوف مذکر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جار
کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تقول کا ثلثۃ عشرون ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ
اربعۃ عشرون ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ معطوف سے ملکر
ذو الحال ہوا باء جارہ تانیث مجرور مضاف جزء موصوف اول صفت موصوف صفت
سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باء جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت
یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال حال سے ملکر مفعول بہ ہوا
تقول کا تقول فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور دونو متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وفی الممیز المؤنث ثلث وعشرون امرأۃ واربع وعشرون امرأۃ بتذکیر الجزء الاول

اور بیچ تمیز مونث کے کہے تو تین اور بیس ہیں از روے عورت کی اور چار اور بیس ہیں از روے عورت کے ساتھ مذکر لانے جزو پہلے

واو عاطفہ فی جار ممیز مجرور موصوف مونث صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا فی جار کا جار مجرور سے
ملکر متعلق ہوا تقول فعل مقدر کا تقول فعل مضارع اس میں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ثلث وعشرون
ممیز امرأۃ تمیز ممیز تمیز سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ اربع وعشرون ممیز امرأۃ تمیز ممیز تمیز سے ملکر

معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر ذوالحال ہوا باجار تذکیر مجرور مضاف جزء موصوف اوّل صفت موصوف صفت سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا باجار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مفعول نقول فعل مقدر ساتھ فاعل و مفعول بہ و متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا +

وعلی ہذا القیاس الی تسع وتسعین

اور بنا بر یعنے اوپر اسی قیاس کے نوے اور نوے تک

واو استینافیہ علی جار ہذا اسم اشارہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر مقدم ہوئی قیاس مصدر الی جار تسع معطوف علیہ واو عاطفہ تسعین معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا قیاس کا قیاس مصدر ساتھ متعلق کے ملکر مبتدا مؤخر ہوا مبتدا مؤخر ساتھ خبر مقدم کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا +

والثانی کم

اور دوسرا عدد کم ہے

واو عاطفہ ثانی مبتدا کم خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

معناہ عدد مبہم

معنی اوسکے عدد مبہم یعنے پوشیدہ ہیں

معنا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا عدد موصوف مبہم صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وہو علی نوعین

اور وہ اوپر دو قسم کے ہے

واو عاطفہ ہو مبتدا علی جار نوعین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

احدہما استفہامیۃ انکان متضمنا لمعنی الاستفہام

ایک دونوں سے اول کلام کم سے استفہامیہ ہوتا ہے اگر ہو شامل واسطے معنی استفہام کے

احد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف نوعین کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا استفہامیۃ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا مقدم ہوئی ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے او میں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کم کے متضمنا اسم فاعل او میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمنا کا متضمنا اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط موخر ہوئی شرط موخر ساتھ جزا کے ملکر جملہ شرطیہ مبنیہ ہوا

وہو ینصب التمیز

اور وہی کم نصب کرتا ہے تمیز کو

واو عاطفہ ہو مبتدا ینصب فعل مضارع او میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کم کے تمیز مفعول ینصب فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ہو مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل کم رجلا ضربتہ

جیسے کسقدر میں ازروے مرد کے کہ مارا میں نے اونکو

مثل مضاف کم استفہام ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا ہوا ضربت فعل ماضی او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل ہ ضمیر مفعول کی فعل ساتھ فاعل اور ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

والثانی خبریۃ ان لم یکن متضمنا لمعنی الاستفہام

اور دوسری کم خبریہ ہے اگر نہو شامل ہونے والا واسطے معنی استفہام کے

واو عاطفہ ثانی مبتدا خبریۃ خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوکر جزا مقدم ہوئی ان حرف شرط کا لم جازمہ یکن فعل مضارع افعال ناقصہ سے او میں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کم کے متضمنا اسم فاعل او میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمنا کا متضمنا اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل او متعلق اپنے کے

ملکر خبر ہوتی یکن کی یکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط موخر ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

وہو یقصب الممیز ان کان بینہما فاصلۃ

اور وہی نصب کرتا ہے تمیز کو اگر ہو درمیان ان دو کے فاصلہ

واو عاطفہ ہو مبتدا ینصب فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف کم کے ممیز مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا مقدم ہوئی ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے بین مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ہوئی کان کی فاصلۃ اسم موخر کان ساتھ خبر مقدم اور اسم اور موخر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط موخر ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

مثل کم عندی رجلاً

مثل اسکے اسقدر ہیں نزدیک میرے از روے مرد کے

مثل مضاف کم ممیز رجلاً تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا ہوا عند مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور کو

وان لم تکن بینہما فاصلۃ ممیزۃ مجرور بالاضافۃ الیہ

اور اگر نہ ہو درمیان دونو کے فاصلہ پس تمیز اوسکی مجرور ہوتی ہے بسبب مضاف ہونے کم کے طرف اس تمیز کے

واو عاطفہ ان حرف شرط کا لم جازمہ تکن فعل افعال ناقصہ سے بین مضاف ہما ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ہوئی تکن کی فاصلۃ اسم موخر تکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہوئی فا حرف جزا کا ممیز مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا مجرور اسم مفعول با جار اضافۃ مجرور مصدر الی جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اضافۃ کا اضافۃ مصدر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مجرور کا مجرور اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

مثل کم رجلا ضربت وکم غلمان

مثل اسکے اسقدر ہیں رجل از روے مرد کے کہ مارا میں نے اور اسقدر ہیں از روے غلاموں کے کہ خریدا میں نے

مثل مضاف کم استفہام ممیز رجلاً تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا ضربت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ کم استفہام ممیز غلمان تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا اشتریت فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

والثالث کاین
اور تیسرا کاین ہے

واو عاطفہ ثالث مبتدا کاین خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

وہو مرکب من کاف التشبیہ و ای
اور وہی لایا گیا ہے کاف تشبیہ اور ای سے

واو عاطفہ ہو مبتدا مرکب اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے من جار کاف مجرور مضاف تشبیہ مضاف الیہ مضاف و ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ای معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرکب کا مرکب ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

لکن المراد منہ عدد مبہم لا المعنی الترکیبی
لکن مراد اس کاف سے عدد مبہم ہیں یعنی کسقدر ہیں نہ معنی ترکیبی جیسے کدام کے معنی نہیں ہے

لکن حرف مشبہ بفعل چاہتا ہے اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع الف لام بمعنی الذی موصول مراد اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف موصول کے من جار ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مراد کا مراد مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا لکن کا عدد موصوف مبہم صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا لا حرف نافیہ و اسطے عطف کے معنی موصوف ترکیبی صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ معطوف سے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ استفہامیہ ہوا

مثل کاتی رجلاً لقیت

جیسے کسقدر ہیں از روئے مرد کے کہ ملاقات کی میں نے

مثل مضاف کاتی ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مفعول بہ مقدم ہوا لقیت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

وقد یکون متضمنا لمعنی الاستفہام

اور کبھی ہوتا ہے شامل ہونے والا وہ کائی واسطے استفہام کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے یکون فعل افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کائی کے متضمنا اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی پوشیدہ لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمنا کا متضمنا اسم فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ یا مستانفہ ہوا

نحو کائی رجلا عندک

جیسے کسقدر ہیں از روئے مرد کے نزدیک میرے

نحو مضاف کائی ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا ہوا عند مضاف کاف ضمیر مخاطب کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا

باقی بشرح سابق

والرابع کذا

اور چوتھے کذا ہے

واو عاطفہ رابع مبتدا کذا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

وہو مرکب من کاف التشبیہ وذا اسم اشارۃ

اور وہ مرکب ہے کاف تشبیہ سے اور ذا اسم اشارہ سے

واو عاطفہ ہو مبتدا مرکب اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ من جار کاف مجرور مضاف تشبیہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ ذا اسم اشارہ موصوف اسم مضاف اشارۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر معطوف ہوا

معطوف علیہ معطوف سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرکب کا مرکب اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

ولكن المراد منه عدد مبهم

اور لیکن مراد اوس سے عدد مبہم ہیں

واو عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل چاہتا ہے اپنے اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع لام بمعنی الذی موصول مراد اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف آل موصول کے من جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مراد کا مراد اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر اسم ہوا لکن کا عدد موصوف مبہم صفت موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ یا معترضہ ہوا

ولا يكون متضمنا لمعنى الاستفهام

اور نہیں ہوتا ہے شامل ہونے والا واسطے معنی استفہام کے

واو عاطفہ لا نافیہ یکون فعل از افعال ناقصہ سے اوسمیں ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف کذا کے متضمنا اسم فاعل اوسمیں ضمیر فاعل کی جو راجع ہے طرف کذا کے لام جار معنی مجرور مضاف استفہام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا متضمنا کا متضمنا ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

مثل عندي كذا رجلا

مانند اسکے اسقدر میرے پاس ہیں اتنے مرد کے

مثل مضاف عند مضاف یای ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر مقدم ہوئی کذا ممیز رجلا تمیز ممیز تمیز سے ملکر مبتدا موخر مبتدا خبر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

النوع التاسع اسماء تسمى اسماء الافعال

قسم نویں اسم ہیں ایسے اسم کہ نام رکھا جاتا ہے اسماء افعال

النوع موصوف تاسع صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا اسماء موصوف تسمی فعل مضارع اسماء مضاف افعال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل ہوا فعل ساتھ نائب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وانما سمیت باسماء الافعال لان معانیها افعال

اور یہی نام رکھے جاتے ہیں ساتھ ناموں افعال کے تحقیق کر نشے انکے معنی فعل کے ہیں

واو عاطفہ انما مرکب ہے ان حرف مشبہ بفعل ما کافہ سے سمیت فعل ماضی مجہول وہمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف اسماء کے باجار اسماء مجرور مضاف افعال مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفعول ثانی ہوا لام جار ان حرف مشبہ بفعل معنی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اسماء کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم ہوا ان کا افعال خبر ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا سمیت فعل کا فعل ساتھ ضمیر نائب فاعل اور مفعول ثانی اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

وہی تسعۃ ستۃ منہا موضوعۃ للامر الحاضر

اور وہی نو ہیں چھ ان ہیں سے وضع کیے گئے ہیں واسطے فعل امر حاضر کے

واو عاطفہ ہی مبتدا تسعۃ موصوف ستۃ موصوف من جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر مبتدا ہوا موضوعۃ اسم مفعول وہمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف مبتدا کے لام جار امر مجرور موصوف حاضر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوعۃ کا موضوعۃ ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صفت ہوئی موصوف تسعۃ کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

وتنصب الاسم علی مفعولیۃ

اور نصب کرتے ہیں اسم کو بنا بر مفعول ہونے کے

واو عاطفہ تنصب فعل مضارع اوہمیں ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف ستۃ کے اسم مفعول بہ علی جار مفعولیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

احدہا روید

ایک ان میں کا روید ہے

اور مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا رویدا خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

فانہ موضوع للامھال

پس تحقیق وہ رویدا وضع کیا گیا ہے واسطے امہال کے

فا حرف واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم ان کی موضوع اسم مفعول اوس میں ضمیر نائب فاعل کی لام جار امہال مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا موضوع کا موضوع اسم مفعول ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے مل کر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا +

وھو یقع فی اول الکلام

اور وہ واقع ہوتا ہے بیچ اول کلام کے

واو عاطفہ ہو مبتدا یقع فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فی جار اول مجرور مضاف کلام مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق اپنے کے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا +

مثل روید زیدًا ای امھل زیدًا

جیسے کہ چھوڑ تو زید کو اسے مہلت دے تو زید کو

مثل مضاف روید فعل امر اوس میں ضمیر انت کی فاعل زیدا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا امہل فعل امر اوس میں ضمیر انت کی فاعل زیدا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے مل کر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق

وثانیھا بلہ

اور دوسرا اسم فعل ان میں کا بلہ ہے

واو عاطفہ ثانی مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مبتدا بلہ خبر مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

فانہ موضوع لدع

پس تحقیق وہی وضع ہے واسطے دع کے

فا حرف عطف کا واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف بلہ کی موضوع

اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی لام جار دع مجرو جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

مثل بلہ زیدا ای دع زیدا

جیسے ترک کر تو زید کو اسے چھوڑ تو زید کو

مضاف بلہ فعل امر اوسمیں ضمیر انت کی فاعل زیدا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا دع فعل امر اوسمیں ضمیر انت کی فاعل زیدا مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق

وثالثہا دونک

اور تیسرا اون تین سے دونک ہے

واو عاطفہ ثالث مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا دونک خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

فانہ موضوع لخذ

پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے خذ کے

فا واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف دونک کے موضوع اسم مفعول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی لام جار خذ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

مثل دونک زیدا ای خذ زیدا

جیسے کر لے تو زید کو یعنی پکڑ تو زید کو

مثل مضاف دونک فعل امر اوسمیں ضمیر انت کی فاعل زیدا مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح سابق +

ورابعہا علیک

اور چوتھا اون میں کا علیک ہے

واو عاطفہ رابع مضاف ہا ضمیر مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا علیک خبر مبتدا خبر سے ملکر

جملۂ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

فانہ موضوع لالزم

پس تحقیق کہ وہی موضوع ہے واسطے فعل الزم کے

فا عاطفہ واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف علیک کے موضوع اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی پوشیدہ لام جار الزم مجرور جار بمجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا +

مثل علیک زیداً ای الزم زیداً

جیسے اوپر تیرے زید کے لیے اسے لازم کر تو زید کو

مثل مضاف علیک فعل امر اس میں ضمیر انت کی فاعل زیداً مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا الزم فعل امر اس میں ضمیر انت کی فاعل زیداً مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور مذکور

وخامسها حیہل

اور پانچواں ان میں کا حیہل ہے

واو عاطفہ خامس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا حیہل خبر مبتدا ابتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوف ہوا

فانہ موضوع لاایت

واسطے اسکے تحقیق وضع کیا گیا ہے واسطے ایت کے

ما واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف حیہل کے موضوع اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی لام جار ایت مجرور جار بمجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

مثل حیہل الصلوۃ ای ایت الصلوۃ

جیسے کہ لا تو نماز کے لیے یعنے دوڑ تو نماز کو

مثل مضاف حیہل فعل امر اس میں ضمیر انت کی فاعل صلوۃ مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ

فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا ایت فعل امر او سمیں ضمیر انت کی فاعل صلوۃ مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول سے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بشرح مسطور

وسادسها ها

اور چھٹوان ان اسموں کا ہا ہے

واو عاطفہ سادس مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہا خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

فانه موضوع للخذ

پس تحقیق وہی ہا وضع کیا گیا ہے واسطے خذ کے

فا واسطے تفصیل کے ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اسم ان کی جو راجع ہے طرف ہا کے موضوع اسم مفعول اس میں ضمیر نائب فاعل کی لام جار خذ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا موضوع کا موضوع ساتھ ضمیر نائب فاعل اور متعلق سے کے ملکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا +

مثل ها زيدًا اي خذ زيدًا

جیسے لے تو زید کو اسے پکڑ تو زید کو

مثل مضاف ہا فعل امر او سمیں ضمیر انت کی فاعل زیدًا مفعول فعل ساتھ فاعل و مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا خذ فعل امر او سمیں ضمیر انت کی فاعل زیدًا مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول سے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا مثل مضاف کا باقی بدستور سابق +

وقد جاء فيه ثلث لغات

اور تحقیق کر آتے ہیں بیچ اوسکے تین لغت

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے جاء فعل ماضی فی جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا ثلث مضاف ممیز لغات مضاف الیہ تمیز ممیز تمیز سے ملکر فاعل ہوا جاء کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق سے کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

ها بسكون الهمزة وهاء بزيادة الهمزة المكسورة وهاء بزيادة الهمزة المفتوحة

ہا ساتھ سکون ہمزہ کے بجگہ الف کے اور ہاء ساتھ زیادتی ہمزہ مکسورہ کے اور ہاء ساتھ زیادتی ہمزہ زبر دئیے گئے کے

ہا مبتدا مبنا بر مفعولیت اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار سکون مجرور